THE BLESSED VIRGIN MARY AND MARIOLATRY

پمفلٹ نمبر ۶

مبارک کنواری مریم اور مسئلہ پرستشِ مریم

آج تک ایسا کوئی بھی مسیحی نہیں ہوا خواہ کٹر رومن کیتھلک یا پکا پروٹسٹنٹ ہو۔ جو کہ مبارک کنواری مریم کا نام بڑی عزت سے نہ لیتا ہو۔ کیونکہ واقعی خدا نے اپنے بیٹے کی پرورش کے لئے اُسے ماں انتخاب کیا۔ اور واقعی جبرائیل فرشتے نے اُن مبارک الفاظ کے ساتھ اُسے سلام کیا۔ "سلام تجھ کو جس پر فضل ہُوا۔ خداوند تیرے ساتھ ہے" واقعی مسیح نے اپنی انسانی ذات اُس سے حاصل کی۔ اُسی نے اُس چھوٹے سے بچے کی پیار و حفاظت سے پرورش کی۔ جو دنیا کا نجات دینے والا تھا۔

کیونکہ خدا نے اُس کی اِس طور پر بڑی عزت افزائی کی۔ اور ہم بھی اُسے پیار کرتے ہیں اور اُس کی عزت کرتے ہیں۔ اور اس نئے کلیسیائی سال میں کلیسیائے انگلستان نے اس کی یاد میں پانچ دن خاص طور پر مقرر کئے ہیں۔

(۱) دوسری فروری۔ - کنواری مریم کی طہارت

(۲) پچیس مارچ - کنواری مریم کا بشارت پانا

(۳) دوسری جولائی - کنواری مریم کی الزبتھ سے ملاقات

(۴) آٹھویں ستمبر - کنواری مریم کی ولادت۔

(۵) آٹھویں دسمبر - مبارک کنواری کا حاملہ ہونا۔

ہم اس یادگاری کو اس درجہ تک نہیں پہنچاتے جیسے ہمارے رومن کا تھلک بھائی - جو اُس کی قدر کرتے کرتے اُس کو خدا کے آسمانی تخت پر لے جا بٹھاتے ہیں اور اُسے ایسی صفات سے مُلقّب کرتے ہیں - اور اس کی اس طور پہ پرستش کرتے ہیں - کہ مبارک کنواری کی الٰہی ذات سے علیحدگی نظر نہیں آتی

یہ بات کہ مریم یسوع کی پیدائش کے وقت کنواری تھی مقدس متی اور لوقا نے صاف بیان کر دی ہے - لیکن رومی کلیسیا مزید برین یہ بتاتی ہے - کہ اُس کے بعد ہمیشہ کنواری ہی رہی ہے - دیکھو مسیحی تعلیم صفحہ ۳۷ - "مقدس مریم سچ مُچ خدا کی ماں اور ہمیشہ ایک پاک کنواری بھی رہی" اوروں کا خیال ہے کہ یسوع کی پیدائش کے بعد اُس کے ہاں اور لڑکے لڑکیاں بھی پیدا ہوئے متی ۱: ۲۵، لوقا - ۲: ۷ اگر یسوع "پہلوٹھا" تھا تو اِس سے یہ نتیجہ نِکلتا ہے کہ اُس کے بعد اور بھی بچے پیدا ہوئے تھے اور یہ متی ۱۳: ۵۵ - ۵۶ سے ظاہر ہے - یہاں یسوع کے بھائیوں اور بہنوں کا ذکر ہے - خواہ یہ اُس کے حقیقی بھائی اور بہن تھے یا جیسے جیروم (JEROME) نے لکھا ہے غیر اغلب ہے - کہ اُن بھائی بہنوں سے مُراد الفیاس کے بچوں یا یوسف کی پہلی بیوی کے بچوں سے ہے - اِس سے ہمیں سروکار نہیں - حقیقت یہ ہے کہ مریم بوقت پیدائش مسیح کنواری تھی - اور کہ وہ رُوح القدس سے حاملہ ہوئی اور یہی ضروری بات ہے -

مریم کا یسوع کی قایم کردہ کلیسیا میں بحیثیت اُس کی ماں ہونے کے کوئی خاص کام اور عہدہ مقرر نہیں ہے - یہ اُن تمام عبارتوں سے صاف طور

پر ظاہر ہے - جو انجیل میں مریم کے ذکر سے متعلق ہیں - یعنی مسیح کا ہیکل میں ملنا - مقدس لوقا ۲: ۴۱ - ۵۲ ، قانائے گلیل میں شادی کی ضیافت، مقدس یوحنا ۲: ۱ - ۱۱ ، جس موقعہ پر اُس نے یسُوع کو اپنا کام کرنے سے روکنا چاہا - متی ۱۲: ۴۶ - ۵۰ ، مرقس ۳: ۳۱ - ۳۵ ، لوقا ۸: ۱۹ - ۲۱ - انجیل نویسوں کے اِن تین تذکروں کی روشنی میں یہ حیرانی کی بات ہے - کہ کس طرح رومن کیتھلک لوگ سرگرمی میں آکر کئی موقعوں کا ذکر کرتے ہیں - جب کہ مریم نے انسانوں کی شفاعت خدا کے اور یسُوع کے سامنے کی - ایسی تحریرات کے لئے ماسوائے ان کے اپنے خیالات کے اور کوئی سند پائی نہیں جاتی -

ان عبارتوں سے یہ بھی صاف ظاہر ہے کہ بحیثیت ماں کے اُسے اپنے بیٹے پر اختیار یا ضبط کا کوئی حق حاصل نہیں تھا - لوقا ۱۱: ۲۷ - ۲۸ ، برعکس اِس کے اِن تینوں واقعات سے یہ پایا جاتا ہے - کہ مریم نے تو اِس رشتہ کی وجہ سے یسوع پر کوئی نہ کوئی حق قائم کرنا چاہا - لیکن اس کے الٰہی بیٹے نے ہر بار نرمی سے ملامت کی -

جب ہمارا خداوند مُردوں میں سے جی اُٹھا - تو لکھا ہے کہ وہ پہلے اپنی ماں پر ظاہر نہیں ہُوا - بلکہ مریم مگدلینی اور اُن دُوسری عورتوں پر جو اُسے باغ میں تلاش کرتی تھیں - اِس طرح اعمال ۱: ۱۴ میں دُوسری عورتوں کی موجودگی کا ذکر اُس کی ماں کے موجود ہونے سے پہلے درج کیا گیا ہے - اِس کے بعد اعمال کی کتاب میں مریم کا کوئی ذکر نہیں آتا - جس سے صاف ظاہر ہے - کہ کوئی خاص عہدہ اُس کو رسولی کلیسیا میں نہیں

دیا گیا تھا۔ جیسا کہ رومن کیتھلک مُصنفین ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کہ رسولوں کی پُشت پر ان کے تمام کاموں میں دلیری اور تقویت دینے والی اور راہ نمائی کرنے والی مبارک مریم تھی۔ وہ تو یہاں تک مبالغہ کرتے ہیں کہ مُجرم رسول (پطرس) کو تسلّی اور اطمینان دینے والی مریم ہی تھی۔ اور اُسی نے اپنے بیٹے سے معافی دلانے کا وعدہ کیا۔ لیکن اُن سب باتوں کو اعمال کی کتاب تصدیق نہیں کرتی۔ اس سے آگے جا کر پہلی اور دُوسری صدی کے آبائی مصنفین اور رسولوں کے خطوط میں مبارک کنواری کا بہت ہی تھوڑا ذکر ملتا ہے۔ کلیمنٹ (CLEMENT) کے پہلے اور دُوسرے خط میں جو اُس نے کرنتھس کی کلیسیا کو لکھے۔ پولیکارپ کے خط فلپیوں کے نام رسولوں کی تعلیم (DIDACHE) برنباس (BARNABAS) کے خط و دیگر کتابوں میں مریم کا کوئی ذکر نہیں ملتا۔ اگنیشیس (IGNATIUS) کے خطوط میں اُس کا چھ دفعہ ذکر آیا ہے۔ لیکن وہاں اُسے کوئی عزّت کا لقب نہیں دیا گیا۔ صرف "مریم" ہی کے نام سے اس کا ذکر ہے۔ مذکورہ بالا تمام تصنیفات ایسی ہیں۔ جن میں مسیحی ایمان کی تشریح و تفصیل پہلی اور دوسری صدی کے مسیحیوں کے لئے کی گئی ہے۔ قابلِ غور امر یہ ہے۔ کہ ان سب میں کسی جگہ بھی مبارک کنواری کا ذکر ایسے طور پر نہیں آیا جس سے اُس کی پرستش مفہوم ہو۔

اب سوال یہ اُٹھتا ہے۔ کہ مریم کے لئے وُہ غیر ضروری عزّت اور محبت کلیسیا میں کہاں سے آئی جس سے محمد عربی کو یقین ہوا کہ تمام مسیحی

لوگ تین خداؤں یعنی خدا۔ یسُوع اور مریم کے ماننے والے ہیں پہلی تین صدیوں کی تصنیفات میں تو مریم کی پرستش کا ذکر پایا نہیں جاتا۔ مبارک کنواری سے دُعا مانگنے کا طریقہ پہلے پہل ۳۷۳ء میں عرب سے شرُوع ہُوا۔ اور کیتھالک رسولی کلیسیا نے اِسے بدعت شمار کیا۔ اس کے بعد کی صدی میں نسٹورین (NESTORIANS) نے مریم کو تھیا توکاسس (THEOTOKOS) یعنی خدا کی ماں کا لقب دینے سے اِنکار کیا۔ اس سے کٹر مسیحی ناراض ہو گئے کیونکہ وہ بیٹے کی الوہیت کی سرگرمی میں ماں کی عزت بڑھا چکے تھے۔ ۴۳۱ء میں مریم کی یادگاری میں تیوہار مقرر ہونے لگے۔ جن کا چھٹی صدی سے پہلے عام اجرا نہ ہوا۔ پر اُن باتوں سے آج کل کی "پرستشِ مریم" کی رسم کی بنیاد پڑ گئی۔

دراصل مبارک کنواری سے دعا مانگنے کی بنیاد آپاکریفا کی کتابوں پر ہے۔ ان چوتھی صدی کی کتابوں میں مبارک کنواری اور اُس کے معجزات۔ اُس کی الٰہی طاقت۔ اُس کی موت اور جنازے کا بیان ہے۔ جن میں لکھا ہے کہ دنیا کے تمام رسول بُلائے گئے تھے اور اُن میں بہت سی کہانیاں ایسی ناقابلِ اعتبار ہیں کہ ہم اُن کا بیان کرنا بھی فضول سمجھتے ہیں۔ اِن کتابوں کے مطابق فرشتے مریم کو شان و شوکت کے ساتھ آسمان پر لے گئے۔ اور اُسے مسیح کے پہلو میں آسمان کی ملکہ بنا کر بٹھایا۔ اپیفیناس (EPIPHANIUS) قسطنطنیہ کے بشپ نے مبارک کنواری کے اس معراج کے بارے میں یُوں لکھا ہے "یہ ساری کہانی بے وقوفانہ ہے

اور شیطان کے دھوکے سے بنائی گئی ہے۔ مریم کی عزت کرنی تو بجا ہے
لیکن پرستش صرف خداوند ہی کی واجب و جائز ہے۔ مریم کی پرستش
کرنی کسی طور بھی جائز نہیں"۔

۴۹۴ء میں پوپ گھیلاسیاس (GELASIUS) نے بھی اس کہانی
کو ناقابلِ اعتبار سمجھ کر رد کر دیا تھا۔ اور اُن کتابوں کا جن میں اس کا
ذکر پایا جاتا ہے۔ ممنوع قرار دیا۔

تاہم یہ کہانی باوجود مخالفت کے آہستہ آہستہ کلیسیا میں سرایت
کرتی گئی۔ اور اس پر مابعد کا مسئلہ "آسمان پر مبارک کنواری مریم کی
فضیلت" جسے اب تمام رومن کیتھلک مانتے ہیں قائم ہوا۔ یہاں تک کہ
پادریوں نے اُسے آسمان کی ملکہ بنا دیا۔ اور اُس سے دعائیں کرنی شروع
کر دیں۔ دیکھو سچے مسیحی صفحہ ۳۸ "یسوع مسیح آسمان پر اپنی ہی طاقت سے
چڑھ گیا کیونکہ وہ خدا ہے۔ اس کی مقدس ماں کو فرشتے آسمان پر لے گئے"۔
مسیحی تعلیم صفحہ ۳۸ "مبارک مریم خدا کی ماں اور ہماری بھی روحانی ماں ہے
اس لئے مریم خدا کے نزدیک قدرت والی ہے۔ اور خوشی سے اپنی قدرت
ہمارے لئے استعمال کرتی ہے۔ مبارک مریم اب روح اور جسم کے ساتھ اپنے
الٰہی بیٹے کے پاس آسمان پر ہے"۔

کنواری مریم کے واقعی آسمان پر پہنچنے اور وہاں بطور ملکہ تخت نشین
ہونے کے ثبوت میں کارڈینل نیومن (NEWMAN) نے مکاشفات
باب ۱۲ بطور سند پیش کیا ہے۔ اور دعوٰے کیا ہے کہ اس عبارت سے

صاف ظاہر ہے۔ کہ واقعی مریم کو ایسا عہدہ اور تاج حاصل ہوا۔ محترم فاضل
کارڈینل کو اس بارے میں نوشتوں سے اور کوئی ثبوت نہ مِلا۔ اور نہ ہی
اُس کا یہ مسئلہ اور تعلیم قبولِ عام ہُوئی۔ یاد رہے کہ جس عبارت میں
عورت سے مراد رومن کیتھلک لوگ کنواری مریم لیتے ہیں۔ اس عبارت
کی تشریح اور تفصیل میں تمام قدیمی مفسّرین یک رائے ہو کر لکھتے ہیں۔
کہ اس سے مُراد کلیسیا ہے۔

رومن کیتھلکوں نے مریم کے آسمان پر جانے ہی کی کہانی پر اکتفا
نہ کیا۔ بلکہ اُس کے زمین پر وقتاً فوقتاً آنے کی کہانیاں بھی وضع کر دی
ہیں۔ چنانچہ یوں لکھا ہے۔ کہ ۱۲۱۸ء میں مریم آسمان سے اتری پطرس
نالسکو (P. NOLASCO) اینڈ ڈی۔ پینا فورٹ (RAYMOND DE PENNAFORT)
اور جیمس اراگونی (JAMES ARAGON) پر ظاہر ہوئی اور اُن کو ایک مذہبی
پنتھ قائم کرنے کی تحریک کی۔ کہ مبارک کنواری نے مقدس گرٹرود
(GERTRUDE) پر ظاہر ہو کر کہا کہ "وہ اُن پر اپنے پیار بھرے دردِ دُکھ
کے بے بہا خزانے اُن لوگوں کو دکھائیگی جو اس کو مبارک ہو اے
خُوبصورت نرگس" کی دعا سے سلام کرینگے۔ اور وقتِ نزع
ان پر کمال خوبصورتی کے ساتھ ظاہر ہوگی اور ان کی روحوں کو آسمانی
آرام و اطمینان دیگی" رومن کیتھلک یہ بھی کہتے ہیں کہ مقدسہ مریم
اعراف میں بھی روحوں کے پاس آتی ہے اور جب اُس کے بارے میں
کوئی ثبوت مانگا جاتا ہے۔ تو یہ جواب دیتے ہیں۔ کہ یہ کلیسیا کی تعلیم

ہے۔ اس لئے ہمیں ماننا چاہئے۔

رومن کیتھلک لوگ جس یقین کے ساتھ مریم کی سفارش پر بھروسہ رکھتے ہیں وہ مفصلہ ذیل پوپ پائیس ناتواں کے خط مورخہ ۸ دسمبر ۱۸۶۴ء سے ظاہر ہے جو اُس نے تمام بشپوں کو کلیسیائی تعلیم و تلقین کے لئے لکھے "تاکہ خدا ہماری اور آپ کی اور دیگر ایماندارون کی دعاؤں کو آسانی سے منظور کرے۔ ہمیں کمال بھروسہ کے ساتھ کنواری مریم خدا کی ماں کو بطور درمیانی استعمال کرنا چاہئے۔ جس نے تمام بدعتوں کو نیست کیا۔ اور جو ہم سب کی پیاری ماں ہے۔ وہ فضل کرنے والی ہے۔ اور رحم سے بھرپور ہے۔ اور چاہتی ہے کہ سب اُس سے دُعا مانگیں۔ وہ سب پر مہربانی کرتی ہے اور چونکہ بطور ملکہ اپنے اکلوتے بیٹے کے دہنے ہاتھ بیٹھی ہے۔ ایسی کوئی چیز نہیں ہو سکتی جو وہ ہمیں اُس سے دلا نہیں سکتی۔ یہاں یہ بات خالی از دلچسپی نہ ہوگی کہ اسی پوپ پائیس ناتواں نے کوئی ایسا پوپی خط نہ لکھا جس میں کہ مریم کے نام کو فضیلت نہ دی گئی ہو۔ اُدھر ہم نئے عہدنامے کے اکیس رسولی خطوں میں اُس کا نام ایک دفعہ بھی نہیں پاتے۔

اپنی کلیسیا کے تمام ممبروں کو کنواری مریم کے پاس سات دُعائیں مانگنے کی جُرأت دلانے کے لئے جو صفحہ ۱۴۱ - ۱۴۴ عبادت کی کتاب میں درج ہیں پوپ پائیس ساتویں نے بذریعہ فرمان مورخہ ۱۴ جنوری ۱۸۱۵ء تمام دینداروں کو جو تائب دل اور دینداری کے ساتھ ان مذکورہ

بالا دعاؤں کو پڑھینگے ہر دفعہ تین سو دن کی انڈلیجنس یعنی معافی عطا فرمائی ہے۔ گویا رومی پوپ نے ان سات دعاؤں کے مانگنے کے عوض میں اعراف سے تین سو دن کی رہائی پیش کی ہے۔ لیکن مسیحی تعلیم صفحہ ۴ پر لکھا ہے کہ "ایک خُدا کو ماننا اور فقط اس کی بندگی کرنا اور اس کو سجدہ کرنا۔" مقدس لوقا باب ۴ میں لکھا ہے کہ شیطان نے یسوع کو تمام بادشاہتیں دکھائیں اور کہا "کہ اگر تو مجھے سجدہ کرے تو یہ سب کچھ تجھ کو دُونگا۔ جناب پوپ صاحب یہ فرماتے ہیں کہ "یہ سات دعائیں مریم سے مانگو تو تم کو اعراف کی تکلیفات سے تین سو دن کی رہائی ملیگی۔" یسوع نے جواب دیا تھا "اے شیطان! میرے سامنے سے دور ہو۔ کیونکہ یہ لکھا ہوا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور اُسی اکیلے کی بندگی کر۔" اور یہی جواب ہے جو ہم بھی رومی پوپ کو دیتے ہیں۔

رومن کیتھلکوں کی اِس قسم کی مذہبی رشوتیں عام ہیں۔ مثلاً وہ کہتے ہیں کہ "اے مریم کے پاک دل ہمارے واسطے دعا کر" کی دعا مانگو تو تمہیں ایک سو دن کی اعرافی رہائی ملیگی اور تین سو دن کی اعرافی رہائی کے ملنے کا فیصلہ مفصلہ ذیل دعاؤں کے پڑھنے پر یہ اعلان کرتے ہیں:۔

۱۔ "مریم کے پیارے دل میری نجات ہو۔"

۲۔ ہماری لاورڈس کی لیڈی (LADY OF LOURDES) ہمارے

لیے دُعا کر!!

یہ سچ ہے کہ رومی کلیسیا کے لوگ تو اِس بات سے اِنکاری ہیں کہ وہ مبارک کنواری کی پرستش یا تعظیم کرتے ہیں۔ لیکن جو الفاظ ان کی نماز کی کتابوں میں اس کے خطاب میں درج ہیں۔ اُن سے خدا کی عبادت اور مریم کی عبادت میں کوئی فرق نہیں پایا جاتا۔

رومی کلیسیا عبادت کو تین قسموں پر ٹھہراتی ہے۔

(۱) لاٹیریا (LATRIA) یہ صرف خدا کی عبادت ہے۔

(۲) ہائپرڈولیا (HYPERDULIA) یہ عبادت مبارک کنواری کے متعلق ہے۔

(۳) ڈولیا (DULIA) یہ مقدسوں کی عبادت ہے۔

لیکن یہ تقسیم بالکل بے فائدہ ہے۔ کیونکہ عمل میں اِس تمیز کو قائم رکھنا ناممکن ہے۔ مثلاً دیکھو مسیحی تعلیم صفحہ ۱۱ "اے یسوع۔مریم۔یوسف میری جان کندن میں مجھ کو مدد دیجئے۔" اِس چھوٹی سی دعا میں خدا۔مریم اور ایک مقدس سے عرض کی گئی ہے۔ لیکن اُن میں سے ہر ایک کے لئے علیحدہ علیحدہ عبادت کا درجہ ہے۔ مگر تینوں کو ایک ہی طور پر مخاطب کیا گیا ہے۔ اور تینوں سے ایک ہی قسم کی درخواست کی گئی ہے۔ اب دُعا کنندہ کس طرح اپنے دل تینوں کے لئے علیحدہ علیحدہ قسم کی عبادت کے درجوں کو قائم رکھ سکتا

ہے ؛ اِس دُعا میں مندرجہ بالا تین قسم کی دعاؤں کی تمیز و تفریق کرنے سے ہم بالکل قاصر ہیں اور یہی دعا ہر ایک رومن کیتھولک کو ہدایت ہے کہ ہر رات پڑھے - جب ہم ان کی عبادت کی کتابوں میں پڑھتے ہیں - جو کنواری مریم کے پاس جانے کے لیے مندرجہ ہے تو ہم نہیں سمجھتے کہ کس طرح وہ اس امر سے انکاری ہیں - کہ وہ مریم سے بھی اس طرح پر دعا نہیں کرتے - جس طرح وہ خدا سے یا یسوع مسیح سے مثلاً دیکھو صفحہ ۴۰ "اے مقدس مریم میری سب بُرائیوں کی برداشت کر - میری منتیں سُن اور مجھے دنیا سے اور شیطان سے سلامت رکھ - اے کنواری مریم ہمیں برکت دے" یا ذیل کی دُعا - "مریم خدا کی ماں کے دل ضرورت کے وقت تو ہمارا مددگار ہو - مصیبت کے وقت تسلی - آزمائش کے وقت تقویت اور تکلیف کے وقت تسلی - آزمائش کے وقت تقویت اور تکلیف کے وقت پناہ اور تمام خطروں میں مددگار ہو" یا یہ دعا - "اے خدا کی کنواری ماں میں تجھ پر بے حد بھروسہ رکھتا ہوں کیونکہ تو مسیحیوں کی مددگار ہے - اور مُصیبت زدوں کے لیے تسلی - کمزوروں کی نجات اور ہماری خوشی کا سرچشمہ - ہماری زندگی - ہمارا آرام اور ہماری اُمید تو ہی ہے" عبادت کی کتاب صفحہ ۱۳۶ - ۱۳۹ ملاحظہ ہو "مقدس مریم کی لطانیہ" اس میں پاک ثالوث کو ۹ دفعہ خطاب کیا گیا ہے اور کنواری مریم کو ۴۸ دفعہ یا ٹیڈیم یعنی الحمد کے مندرجہ ذیل الفاظ جو

مبارک کنواری کی تعریف میں لکھے گئے ہیں۔ جنہیں تیرھویں صدی میں (BONAVENTURE بوناونچر) نے تبدیل کیا "اے خدا کی ماں ہم تیری تعریف کرتے ہیں۔ ہم اقرار کرتے ہیں کہ تو کنواری مریم ہے۔ تمام زمین تیری عبادت کرتی ہے کہ تو ابدی باپ کی زوجہ ہے۔ قدوس۔ قدوس۔ قدوس مریم خدا کی ماں۔ ماں اور کنواری۔ تمام جہان کی کلیسیا مل کر تیری طرف مخاطب ہے"

یہ بھی قابلِ غور امر ہے۔ کہ جو خطاب خصوصاً ہمارے خداوند کے ہیں وہ مبارک کنواری مریم کو دیے گئے ہیں۔ کتاب بنام "مقدس دل کی عبادت" میں مفصلہ ذیل عبارت درج ہے۔ کلیسیا نے پاک رُوح کی تعلیم اور مدد سے مریم کو وہ لقب دیے ہیں جو اِس کے الٰہی بیٹے کے رہتے ہیں۔ یسوع ہمارا بادشاہ ہے اور مریم ہماری ملکہ ہے۔ یسوع ہمارا وکیل اور درمیانی ہے۔ مریم بھی ہماری وکیلہ اور درمیانی ہے۔ یسوع ہماری اُمید ہماری پناہ ہماری تسلی ہے اور یہی مریم کے بارے میں کہتے ہیں۔ یسُوع آسمان پر جانے کا راستہ ہے۔ مریم آسمان کا دروازہ ہے۔ یسوع ہمارا رہنما۔ ہماری زندگی کے راستہ کی روشنی ہے۔ مریم وہ ستارہ ہے جو ہمیں نجات کی بندرگاہ تک رہنمائی کرتا اور پہنچاتا ہے۔ یسوع فضل کا سرچشمہ ہے۔ مریم فضل کی ماں ہے۔ حاصل کلام یہ کہ مریم فضل سے اُن سب القاب میں شامل ہے جو یسوع کو ذاتی

طور پر حاصل ہیں"۔ مگر رومن کیتھولک لوگ اِن سبقوں پر ہی
اِکتفا نہیں کرتے۔ بلکہ اُسے وہ عُہدے اور درجے بھی دیے
ہیں۔ جو صرف مسیح کے ہیں۔ مفصلہ ذیل عبارت کتاب موسومہ
کنواری کے آئینہ (VIRGIN'S LOOKING GLASS) میں درج
ہے "مریم ہماری شہزادی ہے۔ جو حقیقی طور پر آسمان زمین اور
زمین کے نیچے کی کل چیزوں پر حاکم ہے۔ فرِشتوں کی حاکمہ ہے۔
انسانوں کی حاکمہ۔ شیطانوں کی حاکمہ۔ آسمان کی ہر شئے کی
حاکمہ۔ دنیا کی حاکمہ اور دوزخ میں بھی حاکمہ"۔ سینٹ فرانسس
ڈی سیلز (FRANCES DE SALES) کی تقدیس میں ہم مفصلہ ذیل عبارت
پڑھتے ہیں۔ اے نہایت ہی پاکیزہ مریم خدا کی کنواری ماں آج
کے دن میں تجھے بطور اپنی ملکہ۔ اپنی وکیلہ اور اپنی ماں انتخاب
کرتا ہوں۔ ہر ایک کام میں میری مدد کر۔ اور مجھے فضل عطا
کر کہ میں زبان فعل اور خیال سے تیری نظر میں ناخُوش گُن
نہ بنوں"۔

کتاب بنام "مریم کا پاکیزہ دل" صفحہ ۱۰ میں لکھا ہے "ہم
سب کے لئے مریم رحم کی ماں ہے۔ گناہگاروں کی پناہ مصیبت
زدوں کو تسلّی دینے والی اور جو اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں اُن کے
لئے نجات ہے" اسی کتاب کے صفحہ ۱۲ پر ہم پڑھتے ہیں "مریم کی
بغل میں رحم کا سمندر ہے۔ جہاں سے قیدیوں کو رہائی۔ بیماروں

اور کمزوروں کو صحت۔ مصیبت زدوں کو تسلی۔ گناہگاروں کو معافی اور نیکوں کو فضل پر فضل آزادی سے مل سکتا ہے۔ اسی کتاب کے صفحہ ۴۸ پر یوں لکھا ہے "آؤ ہم یسوع کے الہی دل اور مریم کے پاکیزہ دل کو ہمیشہ اور ہر جگہ یاد کریں۔ اُس کی تعریف کریں۔ اُس کو مبارک کہیں۔ اُس سے محبت کریں۔ اُس کی عبادت کریں۔ اُس کی تجلیل کریں" لیکن پہلا تمطاؤس ۲: ۵ میں لکھا ہے۔ کہ خدا اور انسانوں کے بیچ میں ایک ہی درمیانی ہے۔ وہ یسوع مسیح ہے" اور پہلا یوحنا ۲: ۱ میں مرقوم ہے۔ "باپ کے پاس ہمارا ایک شفیع ہے۔ وہ یسوع مسیح راستباز ہے" لیکن رومن کیتھولک کی دعاؤں سے پایا جاتا ہے کہ مریم ہماری شفیع اور درمیانی ہے۔ اور بحیثیت رتبہ آسمان پر خدا کے پاس ہماری سفارش کرتی ہے۔

ہمارے لئے مفصلہ ذیل قسم کے الفاظ جو کتاب بنام "مریم کا جلال" میں درج ہیں کفر سے کم نہیں۔ دیکھو صفحہ ۱۱۲ "بسا اوقات بجائے یسوع سے مانگنے کے مریم کے نام پر مانگنے سے جلدی حاصل کر لیتے ہیں" یا صفحہ ۹۰ پر "اگر میرا نجات دہندہ میرے گناہوں کے باعث مجھے رد کر دیوے اور مجھے اپنے مقدس پاؤں سے نکال پھینکے تو میں اپنے تئیں اُس کی پیاری ماں کے قدموں پر ڈال دونگا۔ جب تک کہ وہ میرے لئے معافی حاصل نہ کرے"

یا صفحہ ۲۱۵ پر "جو مریم کی خدمت نہیں کرتے وہ نجات حاصل نہیں کرینگے"۔ لیکن ہم کارڈنیل بمبس کو کیا کہیں جس نے شہنشاہ چارلس پنجم کے خط میں مریم کو یوں خطاب کیا "ہماری لیڈی اور خداوند" (DOMINAM DEAM NOSTRAM) توبہ توبہ۔

اِس قسم کی شہادت پر بھی جو رومن کیتھولکوں کی اپنی کتابوں سے ملتی ہے۔ اگر وہ کنواری سے دُعا مانگنے۔ اس کی تعریف اور عبادت کرنے کے فعل سے انکار کریں تو پھر ہم کیا کر سکتے ہیں۔ اور تعجب نہیں ہے کہ اسی وجہ سے بہت تھوڑے محمدی لوگ ان کی کلیسا میں شامل ہوتے ہیں۔ عورت سے دعا مانگنے کے وہ بھی برخلاف ہیں۔

حیرانی کی بات یہ ہے کہ کنواری مریم کے بارے میں ساری تعلیم بے بنیاد ہے۔ کہ وہ آسمان پر ہے۔ یا وہ گنہگاروں کی مدد کر سکتی ہے۔ یہ صرف خیالی پُلاؤ ہیں۔ جو کہ پانچویں اور چھٹی صدی کی اوہام پرستی ہے۔ اور مبالغہ آمیزی پر شروع ہوئیں۔ بعد میں رومی کلیسیا کے پادریوں اور پوپوں نے سندی باتیں قرار دیں۔

پوپ پائیس نہم نے ۱۸۵۴ء میں رومی کلیسیا کے عقیدے میں ایک نیا مسئلہ ایجاد کیا۔ یعنی "مبارک کنواری مریم کا پاکیزہ طور پر حمل میں پڑنا"۔ یہ فتوے کسی کلیسیائی کونسل نے جاری

نہ کیا۔ صرف پوپ نے اِس کی سند نکالی۔ اور اسے جزوِ ایمان
قرار دیا۔ اور یہ بات قرار دینے میں کہ کنواری مریم معصوم پیدا
ہوئی تھی اُس نے بزرگانِ دین اور اپنے مقدّس پوپوں کی
تعلیم کی مخالفت کی۔ اس فیصلے پر کئی ایک فاضل رومن
کیتھولکوں نے بھی اعتراض کیا اور کہا کہ کلیسیا کی مستند تعلیم
کے مقابلے میں ایک نوایجاد ہے۔ جسے ابتدائی زمانے میں نہ
ہی کوئی مانتا اور نہ ہی کوئی جانتا تھا۔ اور بہت سے بزرگان
مذہب نے اُسے رد بھی کر دیا تھا۔

پہلی چار صدیوں میں یہ بات عام طور پر مسلّمہ تھی کہ گو
مریم فی الواقعہ "منظورِ نظر" تھی تو بھی وہ کمزوری کے گناہوں
میں پڑ سکتی تھی اور واقعی ایسے گناہ اُس سے سرزد ہوئے۔
ٹرٹولین (TERTULLIAN) نے دوسری صدی میں آریجن (ORIGEN)
نے تیسری صدی میں بیسل (BASIL) نے چوتھی صدی میں کہا
کہ مریم سے بے ایمانی کا گناہ سرزد ہوا۔ کریساسٹم (CHRYSOSTOM)
نے پانچویں صدی میں لکھا کہ مریم سے "بے وقوفانہ مغروری" کا قصور
سرزد ہوا۔ اور اسکندریہ کے سرل (CYRIL) نے لکھا کہ اُس
میں ایمان اور فعل کی کمی تھی۔ کارڈینل کیجتان (CAJETAN) نے
لکھا ہے کہ اغلباً درست ہے کہ مبارک کنواری معصوم پیدا نہیں
ہوئی تھی۔ اور وہ اس کی تائید میں بزرگوں یعنی اگستین۔ ایمبرز

فریساطم - یوسیباس - ابسلم وغیرہ وغیرہ کی تصنیفات سے حوالے دیتا ہے - اس کا بیان اُن الفاظ میں ہے - اُن مقدس بزرگان کے علاوہ قدیمی حکما کا گروہِ کثیر اِس بات پر متفق ہے - کہ مبارک کنواری ذاتی طور پر بھی موروثی گناہ میں پیدا ہوئی برنارڈ (BERNARD) ۱۰۹۱ سنہ ء میں پیدا ہوا - وہ بھی اس مسئلہ کو بالکل وہم پر مبنی اور نو ایجاد اور کلیسیا کی تعلیم کے خلاف خیال کرتا ہے - ٹامس اکوی ناس (THOMAS AQUINAS) جو رومی کلیسیا کا مشہور معلم گزرا ہے - لکھتا ہے - "اگر ہم مان بھی لیں کہ مبارک کنواری کے والدین موروثی گناہ سے صاف کئے گئے تھے - تو بھی ماننا پڑیگا کہ کنواری میں گناہ موجود تھا -

بزرگوں کو چھوڑ کر پوپوں کی طرف آئیں - تو ہم دیکھتے ہیں - کہ گریگری اعظم (GREGORY) نے کہا "صرف مسیح ہی سچ مچ پاک پیدا ہوا تھا" انوسنٹ تیسرے (INNOCENT iii) نے کہا "حوّا بغیر گناہ کے بنائی گئی - لیکن جو اُس سے پیدا ہوئے - وہ گناہ میں پیدا ہوئے - مریم گناہ میں پیدا ہوئی - لیکن اُس سے بغیر گناہ کے پیدائش ہوئی" پوپ سکٹس چوتھے (SIXTUS IV) نے جو ۱۴۷۱ سنہ ء لغایت ۱۴۸۴ سنہ ء تھا - حکم دیا - کہ مریم کی معصوم پیدائش کا مسئلہ قرارداد نہیں ہے -

اور وہ اُس کی تائید میں کوئی فیصلہ دینے کو تیار نہیں ہے۔
اِس طرح ہم مُشکل میں پڑ جاتے ہیں - پوپ گریگری - پوپ انوسنٹ ہردو کہتے ہیں - کہ کنواری گناہ میں حمل میں پڑی - پوپ پائیس نہم کہتا ہے کہ وہ بغیر گناہ کے حمل میں پڑی - پوپ سکٹس کہتا ہے - کہ یہ مسئلہ فیصلہ شُدہ نہیں ہے - اس پہ فادر ویتالس "مسیحی تعلیم" میں کہتا ہے - پوپ ایمان اور اخلاق کی تعلیم دینے میں غلطی نہیں کرسکتا - اور نیز یہ بھی کہ "سنت پاپا کی تعلیم ضروری سُننی چاہیئے - جیسی پطرس کی اور یسوع مسیح کی" اب اِن چار پوپوں کی جو غلطی کرنے والے نہیں کس کی بات مانیں ؟ وہ تو اِس ضروری مسئلہ ایمان کے بارے میں ایک دوسرے کی مخالفت کرتے ہیں - مسیحی تعلیم صفحہ ۹۳ پر پوپ پائیس نہم کی تائید کی گئی ہے - لکھا ہے کہ "مبارک مریم اصلی گناہ اور ہر ایک اختیاری گناہ سے ہمیشہ آزاد رہی وہ یسوع مسیح کے جنم سے پہلے اور بعد ایک پاک کنواری مریم رہی - اور اب روح اور جسم کے ساتھ اپنے الٰہی بیٹے کے ساتھ آسمان پر ہے" اس بیچارے نے مجبوراً ایسا لکھا - کیونکہ اگر وہ ایسا نہ لکھتا تو رومی کلیسیا سے خارج کیا جاتا -

اب رومن کیتھولکوں میں مسئلہِ معصوم پیدائش مریم

جزوِ ایمان بن گیا ہے۔ جس کا ماننا ہر ایک کے لئے ضروری ہے۔ ورنہ وہ نجات حاصل نہیں کر سکتا۔ لیکن رومی کلیسیا میں پہلے ہمیشہ سے ایسا نہ تھا۔ چودھویں صدی میں ڈومنکن راہبان نے اپنے اُستاد ٹامس ایکوی ناس کی پیروی کرتے ہوئے یہ قرار دیا۔ کہ مریم بطور دیگر انسانوں کے گناہ میں حمل میں پڑی تھی۔ لیکن فرانسسکن راہبان نے اپنے اُستاد سکاٹس (SCOTUS) کے ماتحت یہ تعلیم دی کہ وہ خدا کی طاقت کے خاص عمل سے بغیر گناہ کے حمل میں پڑی تھی۔ ڈومینکینوں نے اپنے مخالفین کو بدعتی قرار دیا اور بڑی تندی سے فرانسسکن راہبان کا مقابلہ کرتے رہے اور "حمل کے تیوہار" پر اس کے متعلق بدنام کُن شور و شر کیا جاتا رہا۔ پوپ سکٹس چوتھا ان ہر دو فریق میں سے کسی کے ساتھ نہ ملا اور کوشش کرتا رہا کہ کلیسیا میں صلح ہو۔ حالانکہ وہ خود فرانسسکن فریق کا تھا۔ تو بھی اُس نے جرأت نہ کی کہ وہ اس فریق کے راستی پر ہونے کا اعلان کرے۔ کیونکہ اُس کے ایسے اعلان سے کلیسیا میں تفرقہ کا اندیشہ تھا۔ اُس نے فیصلے کو ملتوی رکھا۔ اور ہر دو فریق میں سے جس کسی نے انتہائی پہلو اختیار کرتے ہوئے دوسرے کے حق میں بُرا بھلا کہا۔ ان کو ملامت کی۔ ٹرینٹ (TRENT) کی کونسل تک یہ تنازعہ چلتا رہا۔ اور پوپ نے اپنے نمائندہ کو

ہدایت کی کہ وہ فریقین کو متحد کرنے اور صُلح کے قیام کی کوشش کرے۔ تاکہ کلیسیا میں کوئی علیحدگی پیدا نہ ہو جائے۔ اس لئے کونسل نے بھی اس معاملہ کا فیصلہ نہ کیا۔ اور پوپ پائیس نویں کے زمانے تک یہ مسئلہ غیر منفصل اور غیر موضوع رہا۔ ۱۸۵۴ء میں پوپ پائیس نہم نے جب دیکھا کہ پُرانے جھگڑے فرد ہو چکے ہیں۔ تو ایک حکم جاری کیا۔ جس سے رومی کلیسیا میں مریم کے بغیر گناہ سے حمل میں پڑنے کا مسئلہ قرارداد ہو گیا۔ اب قابلِ غور یہ امر ہے۔ کہ اگر پوپ واقعی غلطی کرنے والا نہ تھا یا اگر اُسے اپنے بارے میں یقین تھا کہ اُس سے غلطی ہو نہیں سکتی تو اُس نے چودھویں صدی میں ہی اس قِسم کا اعلان کر کے اس معاملہ کا فیصلہ ہمیشہ کے لئے کیوں نہ کر دیا۔

رومن کیتھولکوں کی کتابوں میں جب اس مضمون کے بارے میں ہم پڑھتے ہیں۔ تو وہاں بار بار لکھا پاتے ہیں۔ کہ "خدا ایسا کر سکتا ہے" یعنی ایسا انتظام کرنے پر قادر ہے۔ "وہ اپنے بیٹے کی ماں کو بھی اصلی گناہ سے مبرّا پیدا کرے۔ پس خدا نے ضرور ایسا کیا ہو گا"۔ لیکن یہ نہ تو کوئی پختہ دلیل ہے۔ اور نہ ہی صحیح علمِ الٰہی۔ کیونکہ ہم اِس دنیا میں دیکھتے ہیں۔ کہ بہت سی ایسی باتیں جو خدا اگر چاہتا تو کر سکتا تھا۔ لیکن پھر بھی ہم یقیناً دیکھتے ہیں کہ اُس نے ایسا نہیں کیا۔

مصنفین تمام کے تمام یہ لکھتے ہیں۔ کہ یسوع مسیح جو پاک ہے۔ کنواری مریم کے حمل میں نہیں پڑ سکتا تھا۔ اگر وہ اصل میں گناہ آلودہ ہوتی۔ مگر نوشتوں میں لکھا ہے کہ "سب نے گناہ کیا ہے"۔ یہ لفظ "سب" کنواری مریم کو بھی مستثنے قرار نہیں دیتا ہے اور ہم یہ بھی پڑھتے ہیں کہ اِس آلودگی پر بھی یسوع نے کنواری کے رِحم سے نفرت نہ کی اِسی لئے لکھا گیا ہے۔ کیونکہ سب کے سب گنہگار ہیں اور ان میں مریم بھی شامل ہے۔ اور کہ یسوع آیا۔ اور ماسوائے گناہ کے سب باتوں میں اپنے بھائیوں کی مانند بنا۔ اگر کنواری مریم معصوم ہوتی تو وہ ذات جو یسوع نے اُس سے حاصل کی انسانی ذات نہ ہوتی بلکہ اپنی قسم کی ایک نرالی ذات ہوتی۔

اس مسئلہ سے مسیح کا خاص طور پر معصُوم ہونا ردّ ہو جاتا ہے اگر یہ صحیح ہو تو ایک شخصیت نہ ہو بلکہ دو شخصیتیں ہوں۔ یعنی یسُوع کی اور مریم کی۔

اسی مسئلے سے "پرستش مریم" کا مسئلہ نکل پڑتا ہے۔ کیونکہ جب مریم کو بے گناہ مان لیا جائے تو پھر اُسے الٰہی ذات اور قابلِ پرستش ماننا آسان ہوجاتا ہے۔

قصّہ کوتاہ رومی کلیسیا میں مریم کا اعلٰے درجہ۔ اس کا آسمان پر ہونا۔ اور گناہگاروں کی سفارش کرنا۔ اور اُس کی

طاقت اور اختیار چوتھی صدی کی غیر معتبر اور بے وقوفانہ
کہانیوں پر مبنی ہے ۔ اِس کے لئے کوئی تاریخی ثبوت نہیں
ہے ۔ ابتدائی کلیسیاؤں نے اسے بدعت سمجھ کر ردّ کیا اور
پوپ گلاسیاس نے اس کے بارے میں کہا کہ یہ بات بالکل
ماننے کے قابل نہیں ہے ۔ کوئی شہادت نہیں پائی جاتی کہ
سنہ ۳۷۳ء سے پہلے مریم کے سامنے کبھی دُعا مانگی گئی ہو ۔
ایسی دعائیں کلیسیا کے رہنما ردّ کیا کرتے تھے ۔ ہم نہیں کہہ سکتے
کہ اس وقت مریم کہاں ہے ۔ عالمِ ارواح میں یا آسمان پر ۔ یہ
ممکن ہے ۔ (گو ہم کسی یقین سے ایسا نہیں جان سکتے) کہ خدا نے
اُسے اپنی آسمانی بادشاہت میں جگہ دی ہوگی ۔ لیکن اس سے
یہ مُراد نہیں کہ وہ بے شمار دعاؤں کو جو روزانہ اُس سے کی
جاتی ہیں سُن سکتی ہے ۔ یہ دعائیں اور عبادت خدا کے اُس
حکم کے برخلاف ہیں ۔ کہ " تُو خُداوند اپنے خدا کی عبادت کر
اور صرف اُسی کی بندگی کر " ۔

کلیسیائے انگلستان اور کلیسیائے ہندوستان ہر دو اِن
دعاؤں کو جو رومی کلیسیا مبارک کنواری مریم کے بارے میں
رکھتی ہے ، ماننے سے انکار کرتی ہیں ۔ یہ ایسی دعائیں ہیں
جن کا نہ کوئی ثبوت ہے اور نہ اُن کی کوئی سند ہے ۔ " ماں
کی " ناجائز قدر بڑھانے سے اُس کے الٰہی بیٹے کے رُتبے میں

طاقت اور اختیار چوتھی صدی کی غیر معتبر اور بے وقوفانہ کہانیوں پر مبنی ہے - اِس کے لئے کوئی تاریخی ثبوت نہیں ہے - ابتدائی کلیسیاؤں نے اسے بدعت سمجھ کر ردّ کیا اور پوپ گلاسیاس نے اس کے بارے میں کہا کہ یہ بات بالکل ماننے کے قابل نہیں ہے - کوئی شہادت نہیں پائی جاتی کہ ۳۷۳ء سے پہلے مریم کے سامنے کبھی دُعا مانگی گئی ہو - ایسی دعائیں کلیسیا کے رہنما ردّ کیا کرتے تھے - ہم نہیں کہہ سکتے کہ اس وقت مریم کہاں ہے - عالمِ ارواح میں یا آسمان پر - یہ ممکن ہے - (گو ہم کسی یقین سے ایسا نہیں جان سکتے) کہ خدا نے اُسے اپنی آسمانی بادشاہت میں جگہ دی ہوگی - لیکن اس سے یہ مُراد نہیں کہ وہ بے شمار دعاؤں کو جو روزانہ اُس سے کی جاتی ہیں سُن سکتی ہے - یہ دعائیں اور عبادت خدا کے اُس حکم کے برخلاف ہیں - کہ "تُو خُداوند اپنے خدا کی عبادت کر اور صرف اُسی کی بندگی کر"۔

کلیسیائے انگلستان اور کلیسیائے ہندوستان ہر دو اِن دعاؤں کو جو رومی کلیسیا مبارک کنواری مریم کے بارے میں رکھتی ہے - ماننے سے انکار کرتی ہیں - یہ ایسی دعائیں ہیں جن کا نہ کوئی ثبوت ہے اور نہ اُن کی کوئی سند ہے - "ماں کی "ناجائز قدر بڑھانے سے اُس کے الٰہی بیٹے کے رُتبے میں

کمی ہوتی ہے۔ پھر بھی ہماری کلیسیا مبارک کنواری کی وہ نیکی اور فضیلت جاننے اور ماننے میں کسی دُوسری کلیسا سے کم نہیں۔ جس کے باعث اسے وہ عزت ملی کہ خدا نے اُسے اپنے بیٹے کی ماں بننے کے لئے انتخاب کیا +

ختم شُد